[1] [خیبر پختونخوا] قانونِ مالیات 1977

[2] [خیبر پختونخوا] قانون نمبر X مجریہ 1977

[28 جون 1977]

مندرجات

دیباچہ

دفعات

1۔ مختصر عنوان، وسعت و آغاز۔

2۔ تعریفات۔

3۔ سینما ٹیکس۔

[3] [4۔ ------------------------]

5۔ موٹر گاڑیوں سے متعلقہ فیس میں اضافہ۔

[4] [6۔ ------------------------]

[5] [7۔ ------------------------]

8۔ ترمیم در ڈبلیو۔پی۔ایکٹ نمبر V مجریہ 1958۔

9۔ ترمیم در ڈبلیو۔پی۔ایکٹ نمبر XXXIV مجریہ 1964۔

10۔ رائج قوانین کا اطلاق۔

11۔ دیوانی عدالت میں نالش پر پابندی۔

12۔ قواعد تشکیل دینے کا اختیار۔

---

1 تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

2 تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

3 خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IX سال 1980 کے تحت حذف کیا گیا۔

4 خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر VI سال 1981 کے تحت حذف کیا گیا۔

5 خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XIV سال 1977 کے تحت حذف کیا گیا۔

[1][خیبر پختونخوا] قانونِ مالیات 1977

[2][خیبر پختونخوا] قانون نمبر X مجریہ 1977

[28 جون 1977]

(پہلیبار گورنر صوبہ [3][خیبر پختونخوا] کی رضامندی حاصل ہونے کے بعد 28 جون 1977 کو [4][خیبر پختونخوا] (غیر معمولی) گزٹ میں شائع کیا گیا)۔

قانون

بمراد اس امر کے کہ [5][خیبر پختونخوا] میں بعض ٹیکسز، محصولات و سرچارجز کو جاری رکھا و منضبط کیا جائے۔

تمہید۔ ہرگاہ کہ یہ امر قرینمصلحت ہے کہ [6][خیبر پختونخوا] میں بعض ٹیکسز، محصولات و سرچارجز کو حسب ذیل طریق پر جاری رکھا و منضبط کیا جائے،

یہ مندرجہ ذیل طور سے نافذ کیا جاتا ہے:

1. **مختصر عنوان، وُسعت وآغاز۔** (1) اس قانون کو [7][خیبر پختونخوا] قانون مالیات 1977 کہا جائے۔

(2) یہ پورے [8][صوبہ خیبر پختونخوا] میں وُسعت پزیر ہوگا۔

(3) یہ یکم جولائی 1977 سے نافذالعمل ہوگا۔

2. **تعریفات۔** جب تک کہ متن میں کوئی ردوبدل نہ ھو، اس قانون میں "حکومت" سے مراد حکومت [9][خیبر پختونخوا] ہے۔

---

[1] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

[2] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

[3] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

[4] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

[5] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

[6] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

[7] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

[8] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

[9] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

3. **سینما ٹیکس۔** (1) [1][ہر مالی سال کے لئے سینما پر ایک ٹیکس لاگو و وصول کیا جائے گا جو کی اس کا مالک حسب ذیل شرح پر ادا کرے گا:

i. بصورت سینما درجہ اول	مبلغ 4000.00 روپے سالانہ۔
ii. بصورت سینما درجہ دوئم	مبلغ 2000.00 روپے سالانہ۔
iii. بصورت سینما درجہ سوئم	مبلغ 500.00 روپے سالانہ۔

مزید یہ کہ سینما کے مالک کی حسب منشاء ٹیکس تین سال کے لئے یکمشت پیشگی ادا کیا جا سکتا ہے، ایسی صورت میں شرح ٹیکس ہر تین سال کے لئے بالترتیب مبلغ 10,000.00 روپے، مبلغ 5,000.00 روپے اور مبلغ 1,000.00 روپے ہو گا۔]

(2) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار شخص قواعد کی رُو سے مجوزہ وقت میں ٹیکس کی ادائیگی میں ناکام رہے تو اس صورت میں ٹیکس کی رقم کے ساتھ وہ ایک جُرمانہ جو واجب الادا ٹیکس سے زائد نہ ہو، کی ادائیگی کا پابند ہو گا۔

i. نقل و حمل یا سامان و مواد کی ترسیل کے لئے استعمال ہونے والی موٹر گاڑیاں ۔۔۔۔۔۔۔۔ پچیس رُوپے

ii. باڑے چلانے اور آٹھ افراد سے زائد کو لیجانے کا لائسنس رکھنے والی موٹر گاڑیاں ۔۔۔۔۔ پچاس رُوپے

[2][4۔ ---------------------]

5. **موٹر گاڑیوں سے متعلقہ فیس میں اضافہ۔** بلا لحاظ اس امر کے کہ صوبائی موٹر گاڑیوں کا آرڈیننس 1965 (ڈبلیو۔پی آرڈیننس نمبر XIX مجریہ 1965) یا مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کے رُولز 1969 میں کچھ متضاد مذکور ہو، اس قانون کے پہلے شیڈول کے کالم نمبر 2 میں ظاہر شدہ واجب الادا فیس، ہر مالی سالوں کے لئے، کالم نمبر 3 میں واضح شرح کے مطابق ادا کی جائے گی۔

---

1 تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 1 سال 1998 کی گئی۔

2 خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IX سال 1980 کے تحت حذف کیا گیا۔

6-[1] [--------------------]

7-[2] [--------------------]

8. **ترمیم در ڈبلیو۔پی۔ ایکٹ نمبر V مجریہ 1958** ۔یکم جولائی 1977 سے، مغربی پاکستان شہری غیر منقولہ اراضی ٹیکس ایکٹ 1958 (ڈبلیو۔پی ایکٹ نمبر V مجریہ 1958) کی دفعہ 4 ذیلی دفعہ (C) میں ---

الف۔ ذیلی دفعہ (i) میں، الفاظ "دو سو اور سولہ روپے" کی جگہ، الفاظ "چھ سو روپے" اضافہ کیا جائے گا، اور

ب۔ ذیلی دفعہ (ii) میں، الفاظ "آٹھ سو اور دس روپے" کی جگہ، الفاظ "ایک ہزار اور دو سو روپے" اضافہ کیا جائے گا۔

9. **ترمیم در ڈبلیو۔پی۔ ایکٹ نمبر XXXIV مجریہ 1964** ۔یکم جولائی 1977 سے مغربی پاکستان مالیاتی قانون 1964 (ڈبلیو۔پی ایکٹ نمبر XXXIV مجریہ 1964) میں--

الف۔ دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (1) میں، "کے یونٹس" کے لئے الفاظ اور کاما جات، " کے لئے اخراجات، یا، حسبِ حال، کے یونٹس" کا اضافہ کیا جائیگا۔

ب- پانچویں شیڈول کے آرٹیکل 1 میں، شق (الف)، (ب) اور (ج) کا حسب ذیل اضافہ کیا جائیگا: --

(الف) رہائشی یا دفتری مقاصد کے لئے۔ ----- صرف شدہ توانائی کے نرخ پر 8 فیصد مالیت واری۔

(ب) تجارتی مقاصد کے لئے۔----- صرف شدہ توانائی کے نرخ پر 5 فیصد مالیت واری۔

(ج) صنعتی طرز کے لئے۔ ----- صرف شدہ توانائی کے نرخ پر 5 فیصد مالیت واری۔

---

1 خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر VI مجریہ 1981 کے تحت حذف کیا گیا۔

2 خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XIV مجریہ 1977 کے تحت حذف کیا گیا۔

(د)   ٹیوب ویل، نہری وزرعی مشینیں۔۔۔۔۔۔ صرف شدہ توانائی کے ہر دو یونٹس پر 1 پیسہ

10. **رائج قوانین کا اطلاق ۔** جہاں اس قانون کے تحت کوئی ٹیکس، فیس، محصول یا سرچارج لگایا گیا ہو، جو کہ اضافہ کے ذریعے، یا کسی رائج قانون یا اسکے تحت لاگو ٹیکس میں ایک سرچارج کے طور پر لگایا گیا ہو تو ایسے قانون اور اس کے تحت وضع قواعد میں جو طریقہ برائے تعیّن کرنے، جمع کرنے اور وصولی ٹیکس کا مہیا کیا گیا ہے وہی برائے تعین کرنے، جمع کرنے اور وصولی اضافی ٹیکس، فیس، محصول یا سرچارج لاگو ہوگا۔

11. **دیوانی عدالت میں نالش پر پابندی ۔** کسی دیوانی عدالت میں کوئی نالش برائے کلعدم قرار دینے کوئی تعیّنی، لاگو یا وصول کرنے ایک ٹیکس، فیس، ڈیوٹی، محصول یا سرچارج جو اِس قانون یا اسکے تحت وضع قواعد کے تحت ہوا ہو، یا کوئی سزا جو دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت لگائی گئی ہو، نہیں کی جائے گی۔

12. قواعد تشکیل دینے کا اختیار۔**(1)** حکومت اِس قانون کو رُو با عمل کرنے کیلئے قواعد بنا سکتی ہے اور ایسے قواعد، دوسرے معاملات میں سے، ایک لاگو ٹیکس، فیس، سرچارج یا محصول کی تعیّنی، وصولی اور ادائیگی یا اس قانون کے تحت کوئی سزا نافذ کرنے کا طریقہ بتا سکتے ہیں، تا وقتیکہ ایسا طریقہ اس قانون میں میّا نہ کیا گیا ہو۔

(2) [1][خیبر پختونخوا] قانون مالیات 1976 ([2][خیبر پختونخوا] ایکٹ نمبر VII مجریہ 1976) کی مساوی دفعات کے تحت کوئی تشکیل شدہ قواعد یا زیر تجویز قواعد، اس وقت تک جب تک ہو سکے، جاری اور اس قانون کے تحت تشکیل شدہ تصور ہوں گے۔

---

1 تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

2 تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی۔

پہلا جدول

(دفعہ 5 ملاحظہ کریں)

نمبر شمار	تفصیلِ فیس اور متعلّقہ قواعدِ مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کے قواعد 1969	شرح فیس
1	2	3 مبلغ
1.	فیس برائے ٹیسٹ نسبت اہلیتِ ڈرائیونگ زیرِ قاعدہ 8 ذیلی قاعدہ (3) ۔	10 روپے
2.	فیس برائے ڈوپلیکیٹ لائسنس زیرِ قاعدہ 13 ذیلی قاعدہ (6)، قاعدہ 14 ذیلی قاعدہ (4) اور قاعدہ 15 ذیلی قاعدہ (4)۔	10روپے
3.	ڈرائیونگ سیکھنے کے لائسنس کی فیس زیرِ قاعدہ 19 ذیلی قاعدہ (2)۔	10روپے
4.	فیس برائے اجراء ڈرائیونگ لائسنس زیرِ قاعدہ 26 ذیلی قاعدہ (i)۔	20روپے
5.	فیس برائے تجدید ڈرائیونگ لائسنس زیرِ قاعدہ 26 ذیلی قاعدہ (ii)۔۔۔	
	(a) جب درخواستِ تجدید لائسنس ختم ہونے کی تاریخ کے تیس دن کے اندر کی گئی ہو۔	10روپے
	(b) جب درخواستِ تجدید لائسنس ختم ہونے کی تاریخ کے تیس دن کے بعد کی گئی ہو۔	20روپے
6.	فیس برائے ڈوپلیکیٹ سرٹیفیکیٹ بوجہ گمشدگی یا ضائع ہونے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ اور گاڑی فٹنس سرٹیفیکیٹ، علاوہ از ایک نقل و حمل کی گاڑی، زیرِ قاعدہ 37۔	10روپے
7.	فیس برائے ڈوپلیکیٹ سرٹیفیکیٹ بوجہ گمشدگی یا ضائع ہونے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ اور گاڑی فٹنس سرٹیفیکیٹ نسبت ایک نقل و حمل گاڑی، زیرِ قاعدہ 38۔	15روپے

3	2	1
مبلغ		
15 روپے	فیس برائے ڈوپلیکیٹ سرٹیفیکیٹ بوجہ بد نمائی یا پھٹ جانے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ اور گاڑی فٹنس سرٹیفیکیٹ نسبت ایک نقل و حمل گاڑی، زیرِ قاعدہ 39۔	.8
	فیس زیرِ قاعدہ 42۔۔۔	.9
10 روپے	(a) ایک موٹر سائیکل اور ایک جعلی گاڑی یا ایک ٹریلر جسکے دو سے زائد پہیے نہ ہوں اور ایک ٹن سے زائد وزن لوڈ نہ کیا ہو، کی نسبت؛	
60 روپے	(b) بھاری نقل و حمل کی گاڑی کی نسبت؛	
30 روپے	(c) کسی بھی دوسری گاڑی کی نسبت؛	
10 روپے	(d) کسی بھی گاڑی کی عارضی رجسٹریشن کی نسبت۔	
حسبِ سیریل نمبر 9 برائے رجسٹریشن	فیس برائے منتقلی ملکیت موٹر گاڑی زیر قاعدہ 47۔	.10